Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ ؍ نمبر ۱۸۱ ؛ سوموار ۹ ؍ شوال المکرم ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۰ ؍ ظہور ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۰ ؍ اگست ۱۹۸۱ء

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ؛ خطبہ نمبر ۱۸ ؛ ٹیلی فون ۴۴۹ ؛ قیمت ۵۵ پیسے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۸ ؍ ظہور (اگست) سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ -

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمدللہ

احباب کرام التزام توجہ اور خصوصی درد سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہر لمحہ صحت و تندرستی سے نوازے ہر گام پر اپنے فرشتوں کی تائید و حمایت سے نوازے اور حامی و ناصر ہو۔ آمین -

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے - احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے - آمین -

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا انقلاب مادی قوت کے بل پر بپا نہیں ہوا تھا

اس عدیم النظیر انقلاب کو بپا کرنے کے لیے وسیع پیمانہ پر نوعِ انسان کے دل جیتے گئے تھے

آنحضرت کے خلقِ عظیم نے پہلے بھی قلوبِ انسانی پر فتح پائی تھی اور اب بھی اسی کے ذریعہ دل جیتے جائیں گے

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ ؍ اگست ۱۹۸۱ء کا خلاصہ

ربوہ ۷ ؍ ظہور (اگست)۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے اس امر کو بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ نوعِ انسان کی زندگیوں میں جو عدیم النظیر انقلاب بپا ہوا وہ مادی قوت کے بل پر بپا نہیں ہوا تھا بلکہ اس کے لئے بہت وسیع پیمانہ پر نوعِ انسانی کے دل جیتے گئے تھے۔

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ کی رو سے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم (جو منبع ہے ہر پیار کا) ہی تھا جس نے دلوں کو جیت کر ایسا انقلابِ عظیم بپا کیا کہ نہ پہلے کوئی انقلاب اس عظمت کو پا سکا اور نہ آئندہ پا سکے گا - اور اب اس آخری زمانہ میں بھی آپؐ ہی کے خلقِ عظیم کے ذریعہ پوری نوعِ انسانی کے دل جیتے جائیں گے اور روئے زمین کے تمام انسان آپؐ کے جھنڈے تلے آکر دین واحد پر آ جمع ہوں گے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا پچھلے دنوں میں نے بتایا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ نوعِ انسانی کی زندگی میں ایک انقلاب عظیم بپا ہوا - یہ ایسا انقلابِ عظیم تھا کہ اس کرۂ ارض پر اس جیسا انقلاب پہلے کبھی بپا نہ ہوا تھا اور اس کے ماسوا نہ کوئی اور ایسا انقلاب بپا ہو سکے گا -

اس کے بعد حضور نے فرمایا یہ انقلاب مادی ذرائع اور مادی طاقتوں کے بل پر بپا نہیں ہوا تھا بلکہ اس کے لئے نوعِ انسانی کے دل جیتے گئے تھے بنی نوع انسان کے لئے خیر اور بھلائی کے سامان مہیا کئے گئے تھے - ان کے دکھ دور کر کے سکھ اور خوشحالی کی فضا پیدا کی گئی تھی -

حضور نے فرمایا اس وقت میں اختصار کے ساتھ صرف یہ بتاؤں گا کہ دل کیسے جیتے گئے تھے؟ اس کا جواب خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دیا ہے۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (القلم آیت ۴)

یعنی یہ کہ آپ کو خلق عظیم پر قائم کیا گیا ہے - عظیم کا لفظ عربی زبان میں اس محل پر استعمال کرتے ہیں کہ جب یہ ظاہر کرنا مقصود ہو کہ اس جیسا اور کوئی نہیں سو آپؐ کو بلحاظ اخلاقِ فاضلہ انتہائی بلند مقام پر فائز کیا گیا ہے وسعتوں کے لحاظ سے بھی اور رفعتوں کے لحاظ سے بھی - وسعتوں کے لحاظ سے اس لئے کہ آپؐ کے خلق عظیم کے اثر و لپذیر نے روئے زمین کے تمام انسانوں کو اپنے احاطہ میں لیا ہے اور رفعتوں کے لحاظ سے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھی آپؐ کے خلقِ عظیم کی پیروی کرے گا اور آپؐ کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کرے گا وہ اپنے دائرۂ استعداد میں انتہائی رفعت کو پا لے گا -

اس موقع پر حضور نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلقِ عظیم کی بعض مثالیں بیان فرمائیں اور اس ضمن میں بالخصوص سالہا سال تک اذیتیں دینے اور انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنانے والے جانی دشمنوں کے ساتھ دل موہ لینے والے آپؐ کے حسن و احسان کے متعدد ایمان افروز واقعات کا ذکر کیا جس کے نتیجہ میں بہت وسیع پیمانہ پر نوعِ انسانی کے دل جیتے گئے اور وہ آپؐ کے ایسے گرویدہ ہوئے کہ انہوں نے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ ان مثالوں اور ایمان افروز واقعات کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا یہ ہے وہ پیار جس کا منبع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم ہے -

بعد ازاں حضور نے واضح فرمایا کہ بعد کے زمانوں میں حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اولیاء اللہ نے آپؐ کے خلقِ عظیم کی پیروی کر کے اور اپنے وجودوں میں آپؐ کے حسن و احسان کی ایک خفیف سی جھلک دکھا کر ہزاروں لاکھوں انسانوں کے دل جیتے اور انہیں خلق محمدی کا گرویدہ بنا کر ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کیا - اب اس آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ ہی کے خلقِ عظیم کے ذریعہ پوری نوعِ انسانی کے دل جیتے جانے اور انہیں دینِ واحد پر جمع کئے جانے کا فیصلہ کیا ہے -

آخر میں حضور نے فرمایا ہم احمدی جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلقِ عظیم سے حصہ نہیں لیں گے اور بنی نوع انسان کو اپنی زندگیوں میں اس کی جھلک نہیں دکھائیں گے ہم غلبۂ اسلام کے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکیں گے - یہ مقصد پوری نوعِ انسانی کے دل جیتنے سے حاصل ہوگا اور اس کے لئے آپؐ کے خلقِ عظیم سے حصہ لینا ضروری ہے - اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے تا نوعِ انسانی ہمارے نمونہ سے متاثر ہو کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حرکت کرنے لگے اور آپؐ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے - آمین -

---

ربوہ ۷ ؍ ظہور (اگست) سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں پندرہ منٹ کا مختصر خطبہ ارشاد فرمایا - حضور نے فرمایا کہ گرمی کی شدت ہے اور گرمی میری بیماری ہے - کل مجھے جماعتی کاموں کی وجہ سے شدید گرمی میں کئی گھنٹے بیٹھنا پڑا اور اب بھی مجھے گرمی محسوس ہو رہی ہے - حضور نے فرمایا کہ اس سے قبل جب میں خطبے کے لئے نہیں آ سکتا تھا تو میں جس کو خطبہ دینے کے لئے بھیجتا تھا اسے ہدایت کرتا تھا کہ خطبہ مختصر دے حضور نے فرمایا کہ آج میں خود اس پر عمل کروں گا - حضور نے سوا ایک بجے خطبہ شروع کیا اور ڈیڑھ بجے ختم فرما دیا -

---

ہفتہ اصلاح و ارشاد میں انصار نے (۱) مجالس سوال و جواب (۲) سلائیڈز لیکچرز، (۳) زیارت ربوہ، کے لیے وفود کا انتظام کرنا ہے -

قائد

اصلاح و ارشاد مرکزیہ

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ شوال ۱۴۰۱ھ

۱۰ اگست ۱۹۸۱ء

زندگیوں میں روحانی انقلاب برپا ہونے کا اصل راز

اللہ تعالےٰ جب اپنے ایک بندہ کو مصلحت عام کے لئے خاص کر کے لوگوں کی اصلاح کے لئے کھڑا کرتا ہے تو اسے اپنی روح سے قوت دے کر دنیا میں بھیجتا ہے جو لوگ اس کی آواز پر لبیک کہہ کر اس کے زیر تربیت آجاتے ہیں، وہ خواہ کتنے ہی بد بنیا کیوں نہ ہوں اور کیسی ہی خطرناک برائیاں ان میں کیوں نہ پھیلی ہوئی ہوں ان کی ایسی کایا پلٹتی ہے کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے گناہوں سے توبہ کر کے اور ہر قسم کی برائیوں سے پاک ہو کر ہمہ تن رو بخدا ہو جاتے ہیں۔ دین اور اس کے مصالح کے ساتھ ان کی وابستگی اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ وہ صحیح معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں۔ الغرض ان کی زندگیوں میں ایسی پاک تبدیلی رونما ہوتی ہے اور ایسا زبردست روحانی انقلاب برپا ہوتا ہے کہ وہ زمین پر رہتے ہوئے آسمانی مخلوق نظر آنے لگتے ہیں۔

اس مامور من اللہ سے پہلے اگرچہ قوم بری طرح معصیت میں غرق ہوتی ہے اور لوگوں کی اخلاقی گراوٹ اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہوتی ہے، تاہم ان میں بعض ایسے لوگ بھی موجود ہوتے ہیں جو معاشرہ کی اصلاح کے متمنی ہوتے ہیں اور اس غرض کے پیش نظر وہ لوگوں کو برائیوں سے باز رکھنے کی کوشش بھی کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ان کی یہ کوشش صرف وعظ و نصیحت تک ہی محدود ہوتی ہے۔ لوگ ان کے وعظ اور ان کی نصیحت کو ایک کان سے سنتے ہیں اور دوسرے کان سے اڑا دیتے ہیں۔ ان پر ان کی باتوں کا کچھ بھی تو اثر نہیں ہوتا ان واعظوں کی سب کوششیں رائیگاں جا رہی ہوتی ہیں برخلاف اس کے جب خدا تعالےٰ کا بندۂ اخص اس کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہوتا ہے تو اس کی نصائح کا ان پر ایک خاص اثر ہوتا ہے اور ان کی کایا پلٹنی شروع ہو جاتی ہے اور ایسا انقلاب رونما ہوتا ہے کہ یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ وہ بالکل نئے انسان بن گئے ہیں۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ جبکہ عام واعظوں کی نصیحت صدا بصحرا ثابت ہو رہی ہوتی ہے، خدا تعالےٰ کے اس بندۂ اخص کے لئے اپنے متبعین کی زندگیوں میں ہمہ گیر روحانی انقلاب برپا کر دکھانا کیسے ممکن ہوتا ہے؟ عام واعظوں کی نصیحت کا تو لوگ کوئی اثر قبول نہیں کرتے۔ لیکن اس کی نصائح اپنے متبعین کے دلوں پر کیوں اثر انداز ہوتی ہیں اور ان میں کیوں تبدیلی آنے لگتی ہے؟ یہ تو صحیح ہے کہ خدا تعالےٰ جس بندۂ اخص کو اصلاح خلق کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ اس میں وہ ایک کشش رکھ دیتا ہے جس کی وجہ سے سعادت کا مادہ رکھنے والے اس کی طرف کھنچتے ہیں، پھر خدا تعالےٰ اس کی باتوں میں ایسی تاثیر بھر دیتا ہے کہ لوگوں پر ان کا عجیب اثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان کی طبیعت اصلاح کی طرف مائل ہونے لگتی ہے۔ لیکن اصل بات جو لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کا وہ بندۂ اخص اپنی کوشش کو صرف وعظ و نصیحت تک ہی محدود نہیں رکھتا بلکہ وہ ان کی تربیت باطنی کے لئے پوشیدہ طور پر ایک مجاہدہ کر رہا ہوتا ہے۔ اتنا زبردست مجاہدہ کہ وہ اس میں اندر ہی اندر اپنی جان کو گھلا رہا ہوتا ہے۔ وہ مجاہدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی راتیں ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی رونما ہونے کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں میں گزار رہا ہوتا ہے۔ اس کی روح گداز ہو کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہتی ہے۔ اندھیری راتوں میں اس فانی فی اللہ کی یہ عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں ہی ہوتی ہیں جن کی قبولیت کے نتیجہ میں لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو جاتے ہیں پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ جاتے ہیں۔ آنکھوں کے اندھے بینا ہو جاتے ہیں۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہونے لگتے ہیں۔ الغرض یک دفعہ ایسا انقلاب برپا ہوتا ہے کہ دنیا حیران ہوئے بغیر نہیں رہتی۔

سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالےٰ کی سلامتی ہو آپ پر) کے متبعین میں جو حیرت انگیز انقلاب رونما ہوا اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا جو بے نظیر کارنامہ ان سے ظہور میں آیا اس کی وجہ بھی حضور اقدس کی وہ درد بھری متضرعانہ دعائیں ہی تھیں جو آپ ان کی باطنی اصلاح کے لئے مانگا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے سلسلہ بیعت کا آغاز کرتے وقت ہی بیعت کرنے والوں کو یہ پیشگی اطلاع دے دی تھی کہ:۔

"خدا تعالےٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی (یعنی بیعت کنندگان کی۔ ناقل) پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہرا دے۔ اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں۔ اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالےٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے، اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور روح خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو میں بتوفیقہ تعالےٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا۔ اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا۔ بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا۔"

(اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے اپنے متبعین کی اصلاح طلبی کے لئے اپنے اس مجاہدہ کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور ان میں روحانی تبدیلی پیدا ہونے کے لئے اس قدر دعائیں کیں اور اپنے مولےٰ کے حضور اس قدر آہ و زاری کی کہ بسا اوقات موت تک نوبت پہنچ جاتی تھی۔ چنانچہ بعد میں آپ نے اپنی اس حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کر لے۔ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۰۲)

سو لوگوں کی زندگیوں میں روحانی انقلاب برپا ہونے کا اصل اور حقیقی راز یہی ہے کہ یہ برپا ہوتا ہی اللہ تعالےٰ کے بھیجے ہوئے بندۂ اخص کی درد بھری متضرعانہ دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں۔ بے روح لوگوں کے زبانی وعظوں سے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی رونما نہیں ہوا کرتی۔ اندھیری راتوں میں خدا تعالےٰ کے حضور دردمندانہ دل کی چیخیں ہی یہ تبدیلی لایا کرتی ہیں۔

ہمیں احمدی ہونے کی حیثیت میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی جو توفیق ملتی چلی آرہی ہے، یہ کرشمہ ہے سیدنا حضرت اقدس کے اس عظیم مجاہدہ کا جو ہماری اور ہماری نسلوں کی اصلاح طلبی اور تربیت باطنی کی خاطر آپ نے زندگی بھر جاری رکھا۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کو نسلاً بعد نسلٍ نبھاتے چلے جائیں تاہم اور ہماری نسلیں سیدنا حضرت اقدس کی ان انقلاب انگیز دعاؤں کی وارث بنی رہیں۔

امتحان دینے والے جملہ طلباء و طالبات کے لئے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی احباب طلباء و طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی ایچ ڈی تک (کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتی زندگی کے سو سال پورے ہونے تک عمر کے لحاظ سے جماعت کا ہر بچہ یسّرنا القرآن پڑھنے والا ہو

ہر شخص قرآن کریم کا ترجمہ سیکھے اور جو قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو وہ قرآن کریم کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہو

نیز ہر شخص خدا اور رسولؐ کی اطاعت میں روحانی علوم کے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے دنیوی علوم بھی سیکھنے کی کوشش کریں

جماعت بحیثیت جماعت اسلام کے حسین اخلاق پر قائم ہو اور اپنے ماحول میں اصلاح یافتہ معاشرہ پیدا کرنے کی کوشش کرے

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جماعت سے خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں جو اختتامی خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن قارئین الفضل کے استفادہ کیلئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے: ——— (ادارہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

"سورۃ انفال کی پانچویں آیت یوں ہے۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مذکورہ بالا صفات رکھنے والے جن کا ذکر پہلی چار آیات میں آیا ہے سچے مومن ہیں۔ ان کے رب کے پاس ان کے لئے بڑے بڑے مدارج، بخشش کا سامان اور معزز رزق ہے۔ اس سے ہمیں پتہ لگا کہ مومن دو قسم کے ہیں قرآنی اصطلاح میں۔ ایک وہ جنہیں اس آیت میں اَلْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کہا گیا ہے، سچے مومن۔ ایک وہ مومن ہیں جو مومن تو ہیں مگر ان کے لئے قرآن عظیم نے سچے مومن کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ لفظاً نہ معناً۔

اس آیت میں سچے مومنوں کے لئے تین وعدے دیئے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ اللہ کے حضور ان کے درجات ہیں۔ درجات کے متعلق قرآن کریم نے دوسرے مقامات پر تفصیل سے بیان کیا ہے۔ مثلاً ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سچے مومن وہ ہیں جو علم حقیقی رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ رفیع الدرجات ہیں۔ اور ایک دوسری جگہ فرمایا ہر شخص، ہر قوم کے لئے اس کے اعمال کے مطابق اللہ تعالیٰ نے درجات مقرر کئے ہوئے ہیں۔

بخشش کا سامان جو یہاں کہا گیا قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ بخشش کے

تین بنیادی سامان

ہیں۔ ایک تو دعا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو انسان جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پاتا ہے اور یہ تمام دوسرے سامانوں کی بنیاد ہے۔ دوسرے ہجرت ہے۔ یعنی ہوائے نفس کی یلغار سے بچنا اور دنیا کی طرف مائل ہونے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا اور ہر گندگی کو اپنے وجود سے نکال باہر کرنا اور کوشش کرنا کہ انسان خدا تعالیٰ کی نگاہ میں پاک اور مطہر بن جائے۔ بخشش کا تیسرا اصولی سامان جس کا قرآن عظیم میں ذکر کیا گیا ہے وہ مجاہدہ ہے۔ مجاہدہ اپنے نفس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔ اور مجاہدہ حقیقتاً ہر اس طاقت کے خلاف ہے (اصطلاحی معنیٰ میں) جو طاقت کہ انسان کو خدا سے دور لے جانے کی کوشش کرتی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا کہ میں نے بخشش کے سامان تمہارے لئے پیدا کر دیئے۔ میری ہدایت کے مطابق میری رضا کے حصول کے لئے ان سامانوں کو استعمال کرو اور میرے پیار کو حاصل کرو۔

تیسری چیز جس کا یہاں ذکر ہے وہ انعام جو مومنوں کو دیا جائے گا وہ رزقِ کریم ہے محض رزق نہیں کہا۔ خدا تعالیٰ بڑا دیالو ہے اور سب ہی کو دیتا ہے۔ مومن ہو یا کافر کسی سے بخل نہیں کرتا۔ کسی کو بھوکا نہیں مارتا۔ ہر ایک کی سیری کا اس نے انتظام کیا ہے۔ کسی کو جاہل نہیں رکھنا چاہتا ہر ایک کے لئے

علم کے حصول کی طاقتیں

اس نے مہیا کی ہیں۔ کسی کو ظلمات میں بھٹکتے دیکھنا نہیں چاہتا۔ ہر ایک کے لئے نور کے سامان اس نے پیدا کر دیئے۔ بندہ خود اپنے آپ کو ان چیزوں سے محروم کر لیتا ہے۔

پس اس آیت میں ایک تو سچے مومنوں کا ذکر ہے۔ دوسرے اشارۃً اُن کا جو سچے مومن نہیں۔ تیسرے بنیادی طور پر سچے مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے جو انعامات مقرر کئے ہیں ان کا ذکر ہے۔ اور جیسا کہ میں نے بتایا یہاں تین بنیادی ایسے انعامات کا ذکر ہے۔

یہاں یہ جو فرمایا کہ مذکورہ صفات رکھنے والے ہی سچے مومن ہیں۔ وہ صفات پہلی چار آیات میں یہ بتلائی گئی ہیں:-

نمبر ایک یہ کہ سچے مومن تقویٰ کے حصول کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے معنیٰ ہیں ایسے اعمال صالحہ بجا لانا جن کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ کی امان، حفاظت اور پناہ میں آجائے۔

دوسرے یہ فرمایا کہ سچے مومن وہ ہیں جو آپس میں اصلاح کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اصلاح یافتہ معاشرہ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں معاشرہ سے ہر قسم کی گندگی کو دور کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔

اور تیسرے یہ کہ تقویٰ کے حصول اور اصلاح کی کوشش، ان دو اغراض کے لئے سچا مومن اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں زندگی گزارتا ہے۔

اور چوتھے یہ کہ ایسا سچا مومن وہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اس کا شعار ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت تو یہ ہے کہ اس نے اپنی کامل تعلیم، قرآن عظیم میں جو احکام دیئے ہیں ان پر انسان کاربند رہے۔ اور

رسول اللہؐ کی اطاعت

یہ ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم معلمِ حقیقی سے قرآنِ عظیم کی جو تفسیر سیکھیں اور ہمارے سامنے بیان کریں ہم کوشش کریں کہ اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنے والے ہوں۔ رسول اللہؐ کی اطاعت کے دوسرے معنیٰ یہ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم قرآن کریم کی جو تفسیر کریں، خداداد نور فراست کے نتیجہ میں۔ اس کو ہم مضبوطی سے پکڑیں اور اپنی دینی اور دنیوی ترقیات کے لئے اس پر عمل کرنا ضروری سمجھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا تیسرا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو اسوہ ہمارے سامنے پیش کیا اس کے حسن اور عظمت سے ہم واقف ہوں اور اپنی زندگی میں بھی اسی حسن کو پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے چوتھے معنیٰ یہ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو اجتہاد کیا اس اجتہاد کو ہر دوسرے اجتہاد پر فوقیت دیں اور ان پر اُسے بالا سمجھیں اور اپنی فلاح کی بنیاد اس اجتہاد کے مطابق اعمالِ صالحہ بجا لانے میں دیکھیں۔

پھر ان آیات میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ سچے مومن کی پانچویں صفت یہ ہے کہ پہلی چار باتوں کے حصول کے نتیجہ میں اس کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ جب اس کے سامنے

اللہ تعالےٰ کا ذکر

کیا جاتا ہے تو اس کا دل، اُس کی رُوح اور اُس کا سارا وجود خشیت اللہ سے بھر جاتا ہے۔

اور چھٹی صفت سچے مومن کی یہ بتائی کہ جب ان کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھاتی ہیں۔

آیات کا لفظ قرآن کریم نے دو معانی میں استعمال کیا ہے۔ ایک یہ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ (آلِ عمران۔ آیت: ۱۹۱) کہ زمین و آسمان کی پیدائش میں آیات بھری ہوئی ہیں۔ ہر چیز جو دستِ قدرتِ باری سے ظاہر ہوئی وہ اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم آیت ہے۔ اور سچے مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ اس حقیقت پر ایمان بھی لائے اور اس حقیقت سے فائدہ اٹھانے کی ہر آن کوشش بھی کرتا رہے۔ دستِ قدرتِ باری سے ظاہر ہونے والی ہر شئے غیر محدود صفات سے متصف ہے۔ مثلاً خشخش کا ایک دانہ ہی لے لو۔ آج تک انسان خشخش کے دانہ کی ساری کی ساری خصوصیات کا علم حاصل نہیں کر سکا۔ ہر نسل پہلے علم پر زیادتی کرتی چلی آئی ہے، زیادتی کرتی چلی جائے گی۔ بظاہر چھوٹی نظر آنے والی چیزیں بھی اپنی عظمت کے لحاظ سے آیات اللہ میں شمار ہوتی ہیں۔ اور

انسانی ترقی کا راز

اس چیز میں ہے کہ وہ انہیں آیات اللہ سمجھے۔ اور (۲) دوسرے آیات کا لفظ اس معنیٰ میں استعمال ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو معجزات اور نشانات انسان کو اپنی طرف راہبری کرنے کے لئے دکھائے جاتے ہیں وہ معجزات اور نشانات بھی آیت اللہ کہلاتی ہیں۔

اور ہر دو قسم کی آیات کا علم رکھنے کے بعد، ان کی حقیقت سمجھ لینے کے بعد انسان اس بات پر مجبور ہوتا ہے کہ اس سرچشمہ کو جس سے وہ نکلیں اس ہستی کو جس نے انہیں پیدا کیا شناخت کرے اور صرف اس ہستی پر توکل اور بھروسہ رکھے۔

اور مومن کی، ان آیات میں، ساتویں یہی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے اور خدا کے سوا ہر شے کو لاشئے محض سمجھتا ہے۔ نہ اپنے وجود کو کچھ سمجھتا ہے۔ نہ بڑے سے بڑے انسان پر تکیہ رکھتا ہے۔ نہ دنیا کی ایجادات کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھتا ہے، نہ دنیا کے اموال اس کے دل میں کوئی خوف یا جذب پیدا کرتے ہیں، نہ دنیا کی طاقتیں اسے اپنے ربِّ کریم سے دُور لے جانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔ تو سچے مومن کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ

اللہ تعالیٰ پر کامل توکل رکھنے والا

اور اسی سے سب کچھ پانے والا ہے۔

کامل توکل دو باتوں کا مطالبہ کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں مومن کی آٹھویں صفت یہ بیان ہوئی یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کہ وہ حقوق اللہ پورے طور پر ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ دل میں کھوٹ نہیں ہوتا، شرک کی ملونی نہیں ہوتی۔ غیر اللہ کی طرف کوئی رغبت نہیں ہوتی۔

اور نویں صفت ان کی یہ ہے وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ کہ اللہ کی مخلوق کے سب حقوق ادا کرنے کے لئے ہر وقت وہ تیار رہتے ہیں۔

جب ہم ان آیات پر غور کرتے ہیں اور جب ہم سچے مومنوں کی وہ صفات اپنے سامنے رکھتے ہیں جو یہاں بیان ہوئی ہیں تو ہمارے سامنے ہمارا، جماعت احمدیہ کا اور اس کی ذیلی تنظیموں کا انصار اللہ، خدام الاحمدیہ کا پروگرام آجاتا ہے اور اسی کا اس وقت میں اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ اعلان سے قبل یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ

ہماری جماعتی زندگی کے سو سال

پورے ہونے میں قریباً دس سال باقی ہیں اور میرے اس پروگرام کا تعلق ان دس سالوں سے ہے۔

نمبر ۱۔ علومِ رُوحانی کا سیکھنا۔ اس کے لئے پروگرام یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر بچہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والا ہو۔ جب میں ہر بچہ کہتا ہوں تو میری مراد ہر احمدی بچہ سے ہے خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو خواہ وہ دیہات میں رہنے والا ہو خواہ وہ بڑی جماعتوں کا ایک طفل ہو خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتا ہو کہ جہاں صرف ایک ہی خاندان احمدی ہے۔ جتنی جلد ممکن ہو سکے ہر بچے کو قاعدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔

(ب) - یہ علوم روحانی اور علوم قرآنی کے سیکھنے کے عنوان کے نیچے۔

"ب ۱" یہ ہے کہ عمر کے لحاظ سے ہر طفل ہر خادم ہر نیا احمدی ہر پرانا غافل احمدی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف متوجہ ہو۔

اور "ب ۲" یہ ہے کہ جو قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں وہ قرآن کریم کے معانی اس کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔

جب ہم نے یہ کہا کہ ایک سچا مومن

اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت

کرتا ہے تو وہ شخص جو یہ جانتا ہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ حکم کیا دیتا ہے وہ اس کی کامل اطاعت کیسے کر سکے گا۔ دوسرے وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کیسے کر سکے گا۔ جنہوں نے دنیا میں یہ اعلان کیا:-

"اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ" (یونس آیت: ۱۶)

کہ جو وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر نازل ہوئی ہے میں صرف اسی کی اتباع کرنے والا ہوں۔

تفسیر قرآن سیکھنے کے لئے ا:- یہ بات ضروری ہے کہ معلم حقیقی اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود جو تفسیر سکھائی ہمیں اس کا علم ہو پس سارے تو نہیں (میں سمجھتا ہوں سارے نہیں سیکھ سکتے) مگر کثرت سے جماعت احمدیہ میں ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو ان کتب حدیث کو پڑھنے اور جاننے والے ہوں جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی تفسیر پائی جاتی ہے۔ اور اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنے والے ہوں کہ وہ اس پیاری تفسیر کو ہر احمدی کے کان تک پہنچائیں گے اس کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود تفسیر کی۔ قرآن کریم سے اس کی مثالیں میں دے کے بتا سکتا ہوں لیکن وہ بڑا لمبا مضمون ہے اس واسطے میں چھوڑ رہا ہوں۔ پھر کسی وقت بتا دوں گا۔ یعنی دو تفسیریں ہیں ایک وہ جو اللہ تعالیٰ نے سکھائی خود محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ اور دوسری وہ تفسیر ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نور کے نتیجہ میں

خود کی۔ پھر اس کے بعد وہ تفاسیر ہیں جو چودہ سو سال پر پھیلی ہوئی ہیں اور چودہ سو سال میں پیدا ہونے والے نئے مسائل کو حل کرتی ہیں۔ اس وعدہ کے مطابق کہ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الواقعہ آیت ۷۸ تا ۸۱) کہ ہر زمانہ میں ہر نسل کے لئے اس نسل کے نئے مسائل حل کرنے کی خاطر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والے خدا کی نگاہ میں جو مطہر ہوں گے انہیں ایسی تفاسیر سکھائی جائیں گی۔ اور یہ مطالعہ قرآن کریم کی عظمت ظاہر کرتا ہے اور یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہر بگڑے ہوئے ماحول میں جب انسان اپنے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو جائے تو انسان کی مدد کے لئے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن ہی آتا رہا۔ آتا رہیگا (صلی اللہ علیہ وسلم)

پروگرام نمبر ۲ - یہ جو کہا گیا کہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش آیات باری سے بھری ہوئی ہے اس میں یہ حکم پنہاں ہے کہ جن علوم کو دنیوی علوم کہا جاتا ہے جن کا تعلق افلاک سے ہے۔ کیمیا سے ہے، طبیعات سے ہے، کھانے پینے کی اشیاء سے ہے، زراعت سے ہے، طب سے ہے وغیرہ وغیرہ۔ ان میں بھی خدا کی آیات نظر آتی ہیں اور انہیں بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور ان کا بھی ایک مسلمان کے لئے سیکھنا ضروری ہے اس لئے آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جماعت، میری خواہش کا احترام کرتے ہوئے

اپنی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے

اور دنیا پر احسان کرنے کی خاطر، خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں دنیوی علوم بھی روحانی نور کے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے سیکھنے کی کوشش کرے۔ اور اس دس سال میں یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہمارا کوئی بچہ بھی میٹرک سے کم تعلیم کا نہ ہو۔ اس کی ذمہ داری امرائے اضلاع پر ہے تنظیم انصار اللہ پر ہے، تنظیم خدام الاحمدیہ پر ہے، جماعت پر ہے، پوری کوشش کریں کہ ہر احمدی بچہ کم از کم میٹرک تک پڑھ جائے دس سال کے اندر اندر اور پھر وہ بچے جب دسویں پاس کریں اور یہ پتہ لگے ہمیں کہ بعض بڑے ذہین ہیں تو ان کے آگے پڑھانے کا جماعت ذمہ لے وہ انتظام کرے۔ تاکہ خدا تعالیٰ نے جو اتنا بڑا ہم پر احسان کیا کہ ہم غریبوں کے گھروں میں ذہین بچے پیدا کر دیئے اور ذہانت سے ہماری جھولیاں بھر دیں ہم ان سے بے اعتنائی کر کے ناشکرے نہ بننے والے ہوں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں سے پیار کرتا اور وہ جو شکر نہیں کرتے اس کا، غصے کی نگاہ ان پر ڈالتا ہے۔

پروگرام کا تیسرا حصہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت اسلام کے حسین اخلاق پر قائم ہو۔ اور اصلاح یافتہ معاشرہ اپنے ماحول میں پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ معاشرہ کی برائیوں سے خود کو محفوظ رکھنا اور معاشرہ کو برائیوں سے بچانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ اور آپ کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ جو کوئی بھی معاشرہ کو برائیوں سے بچانے کی کوشش میں ہو اس کو آپ کا پورا تعاون حاصل ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اخلاق کو کامل کرنے کے لئے بھی مبعوث ہوا ہوں۔ اس وقت

چند موٹی باتیں

میں آپ کو بتا دوں:-

(۱) کوئی احمدی جھوٹ نہیں بولتا۔

(۲) کسی احمدی کو گالی دینے کی عادت نہیں ہونی چاہیئے۔ خصوصاً دیہاتی جماعتیں اس طرف متوجہ ہوں۔

(۳) ہر احمدی اپنی بات کا پکا ہو۔ جو عہد کرے وہ پورا کرے۔ جو بات کہے اس کے مطابق اس کا عمل ہو۔ اور

(۴) یہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے جو رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں جماعت کے اندر یا باہر اس قسم کی رنجشیں نہ پیدا ہونے دے۔

(۵) کوئی احمدی اپنے احمدی بھائی سے نہ دوسرے بھائیوں سے لڑائی جھگڑا نہیں کرے گا۔

(۶) اگر احمدیوں میں باہمی کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو جہاں تک قانون ملکی اجازت دیتا ہو اس اختلاف کو جماعتی مصالحت کے ذریعہ سے دور کیا جائے۔ اور آپس کی رنجش ہرگز پیدا نہ ہونے دی جائے اور نہ کوئی تلخی پیدا ہونے دی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۷) کوشش کرو کہ پیار سے رہو۔

(۸) کوشش کرو کہ پیار کے ساتھ دنیا کے دل خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتو۔

اگر تم ایسا کرو گے تو خدا کے پیار کو حاصل کر لو گے۔ اگر تم خدا کے پیار کو حاصل کر لو گے تو ہر دو جہان کی نعمتیں تمہیں مل جائیں گی۔ پھر کسی اور چیز کی تمہیں ضرورت نہیں رہے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

ٹارگٹ چندہ تحریک جدید کے پیش نظر مخلصین جماعت کی نمایاں پیشکش قسط ۲۳

۴۲۵	مکرم میاں محمد عاشق صاحب	ساہیوال	۵۰۰/-
۴۲۶	" میاں محمد عمر صاحب چغتائی ایڈووکیٹ	ساہیوال	۵۰۰/-
۴۲۷	" ڈاکٹر مجید احمد - محمد سرور صاحبان چک ۱۶۶ مراد	بہاولنگر	۶۱۰/-
۴۲۸	" چوہدری محمد ریاض صاحب قمر ایڈووکیٹ	ہارون آباد	۹۱۰/-
۴۲۹	" چوہدری محمد شفیع صاحب	چک ۱۶۹ ضلع بہاولنگر	۶۰۴/-
۴۳۰	" چوہدری غلام حیدر صاحب ملہی	چک ۵۶ آر-۴ "	۵۰۰/-
۴۳۱	محترمہ راج بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری فیض علی مرحوم	" "	۵۰۰/-
۴۳۲	مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب قاری لیاقت پور	ضلع رحیم یار خاں	۱۰۱۰/-
۴۳۳	" چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ چک ۵۲	ضلع "	۱۲۰۵/-
۴۳۴	" چوہدری مسرت احمد صاحب	" "	۵۷۲/-
۴۳۵	" چوہدری محمد صادق صاحب - احباب پڑولیم	لیاقت پور	۶۰۰/-
۴۳۶	" چوہدری عبدالباری صاحب مدینہ ٹینٹ ہاؤس	رحیم یار خاں	۱۰۰۰/-
۴۳۷	" ڈاکٹر محمود الحسن صاحب میجر جنرل	راولپنڈی	۱۵۰۰/-
۴۳۸	" ڈاکٹر نسیم احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	"	۲۱۰۰/-
۴۳۹	" شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ	"	۱۸۰۰/-
۴۴۰	" شیخ مظفر علی صاحب ریٹائرڈ میجر	"	۱۰۱۴/-
۴۴۱	" شیخ عبدالوحید صاحب	"	۱۰۰۵/-
۴۴۲	" جلال الدین صاحب صادق پی - اے - ایف -	"	۱۲۰۰/-
۴۴۳	" قریشی محمد عظیم صاحب معہ بیگم صاحبہ	"	۱۸۰۰/-
۴۴۴	" ملک محمد صدیق صاحب	"	۱۶۰۰/-

باقی

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

محترم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی کا دورہ حافظ آباد

مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی جماعت کی خواہش پر حافظ آباد تشریف لائے۔

پروگرام کے مطابق ۱۰ بجے تا ۱۲-۳۰ بجے تک مجلس مذاکرہ کا بڑا دلچسپ پروگرام ہوا۔ مختلف سوالات کے آپ نے مدلل و دلنشین جوابات دیئے۔ ایک بجکر پینتالیس منٹ پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے سورۃ نور کی آیت استخلاف پر روشنی ڈالی۔ خطبہ جمعہ کے بعد آپ نے سورۃ الانبیاء کا درس دیا باوجود شدید بارش کے احباب کثرت کے ساتھ شوق سے تشریف لائے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

بعد نماز احباب نے دعاؤں کے ساتھ محترم شاہ صاحب کو رخصت کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احباب جماعت کو احمدیت کی تعلیم پر پورے طور پر کاربند رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مغفور احمد قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ حافظ آباد)

خدام بھائی توجہ فرمائیں

جیسا کہ خدام کو معلوم ہے کہ شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر (ٹائپ، شارٹ ہینڈ) اردو، انگلش کی کلاسز کا انتظام موجود ہے خدام سے گذارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ ٹائپ، شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے خادم کو پیش آسکتی ہے۔ امید ہے خدام زیادہ سے زیادہ توجہ فرماویں گے۔

مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

سب سے بڑھ کر آپ کی خدمت کرنے والے پہلے ادارہ کی

پیشکش

طاہر آباد اور ربوہ میں بلموقع رہائشی پلاٹس خریدنے کے لئے جلد رابطہ فرمائیں

مینجر انیس اسٹیٹس

فون ۵۰۷

چمپا کریم

چہرے کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت اقدس نے ازراہ شفقت مولودہ۔ مسعودہ کا نام حسینہ مبارکہ تجویز فرمایا ہے۔

احباب کی خدمت میں بچی کی درازی عمر خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

ولی اللہ ابن حکیم رحمت اللہ

۳۶۵/ لنڈا بازار لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸، فون گھر ۵۳۵۰۰ - کو ہمیشہ یاد رکھیں!

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے

اور بنوانے کے لیے تشریف لائیں!

الرؤف جیولرز

۱۶ خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

انتباہ WARNING

نقلی چیزیں بنانا اور بیچنا جرم ہے لیکن نقلی ادویات بنانا یا بیچنا زیادہ گناہ اور جرم ہے۔ کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن (CURATIVE SYSTEM OF MEDICINE) کی جملہ ۱۴۰ کیورز پائلز کیور (PILES CURE) اور استھما کیور (ASTHMA CURE) سمیت اسی طرح پولٹری کی جدید ۱۳ ادویات اکسیر رانی کھیت اور رانی کھیت روک سمیت نیز حیوانات کی ۳۳ ادویات اکسیر اپھارہ اکسیر گل گھوٹو اکسیر منہ کھر سمیت۔ متفرق ٹانکس اور موتیا بند کورس وغیرہ آنکھوں کی ۱۱ ادویات نیز جن ادویات کا ذکر کیورٹیو لٹریچر میں موجود ہے ان سب ادویات کے تیار کرنے اور فروخت کرنے کا حق صرف کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان کو ہے۔ اگر اور کوئی ادارہ یا شخص یہ ادویات ہو بہو یا ان کے مشابہ (COUNTERFEIT DRUGS) بناتا یا بیچتا ہے تو احباب خود بھی اس سے محتاط رہیں اور اس سے لین دین کرنے والوں کو بھی اس سے آگاہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ ہم ایسے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

خاکسار۔ ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی۔ ایم اے۔ ایل ایل بی۔ مولوی فاضل
بانی کیورٹیو سسٹم آف میڈیسن۔ مینجنگ ڈائریکٹر کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان۔ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر کلینک ۶۰۶ ، پروڈکشن برانچ ۶۰۷

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈرگارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

کئی سال سے آپکی

بے لوث خدمت کرنیوالا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے

آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر: ۵۳۵

شیراز شاپنگ سنٹر — اقصیٰ روڈ ربوہ

پریشر کوکر اور ان کے پارٹس۔ کراکری۔ ڈنر سیٹ۔ ٹی سیٹ۔ واٹر سیٹ۔ فروٹ سیٹ ڈیزرٹ کولر۔ سٹیل الماری۔ ایئر کنڈیشنر ۱½ ٹن۔ واٹر کولر۔ بجلی کا سامان۔ لیڈیز وائل سوٹ صرف -/۳۸ روپے۔ آج ہی تشریف لائیں!

(منیجر)

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ **لاہور**

فون: ۴۱۰۹۷۴ / ۴۱۸۶۴۶ اور رہائش - ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

قابلِ اعتماد ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر - ۶۴۰

فون رہائش - ۵۴۰

ربوہ اور بیرون ربوہ رہائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کیلئے

اچھی کارکردگی کا حامل

آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم **لاہور** فون ۵۲۶۲۳

فوری ضرورت

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے نیچے دیئے گئے سٹاف کی فوری ضرورت ہے:-

(۱) فورمین / شفٹ انچارج	تنخواہ حسب قابلیت	
(۲) F.Sc / B.Sc. کیمسٹ	تنخواہ بالترتیب -/۱۲۰۰ — -/۸۷۵ روپیہ	
(۳) فٹر / الیکٹریشن	"	-/۸۷۵ روپیہ
(۴) مشین اپریٹر	"	-/۶۷۵ "
(۵) چوکیدار	"	-/۴۶۵ "

(عمر ۳۵ سال سے ۵۰ سال تک۔ سابقہ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی)

(۶) لیبر -/۴۴۰ روپیہ

رہائش فیکٹری مفت فراہم کرے گی۔ درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔ یا امیدوار براہ راست ۸ اگست کے بعد فیکٹری آئیں۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ جہلم

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

پلاٹ، مکان، وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

(پستہ)

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶ (کراچی نمبر ۴)

فون: ۵۴۰۸۶۶ - ۵۴۰۸۳۴

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴